مایوس لمحات کا مشورہ

اب مرے شہر میں نفرت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم محبت آئے یہاں پیار کی امید لئے

مدتوں پہلے جو اک بار یہاں آئے تھے تم
ان دنوں شہر کا ماحول نہ تھا اتنا برا
لوگ انسان کی صورت میں ہی بستے تھے یہاں
بھیڑیوں کا نہ کہیں غول بیابانی تھا

اب ہواؤں میں شقاوت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم محبت آئے یہاں پیار کی امید لئے

بوالہوس راہنماؤں کی عنایت کے سبب
اب تو بیمار سیاست کی عمل داری ہے
اب نہیں فعلِ ذلالت پہ پشیمان کوئی
روح اخلاق ہے مدقوق، وہ عیاری ہے

ہر گھڑی ایک قیامت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم محبت آئے یہاں پیار کی امید لئے

اب نہیں نورِ وفا، دھند ہے عیاری کی
لوگ ملتے ہیں مفادات کی چادر اوڑھے
زہر میں ڈوبی ہوئی، طنز کا انداز لئے
باتیں ہوتی ہیں فکاہات کی چادر اوڑھے

ان کی الفت بھی عداوت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم محبت آئے یہاں پیار کی امید لئے

خون ہی خون گلی کوچوں میں، بازاروں میں
آگ ہی آگ ہے ہر سمت   نظر ڈالو جدھر
موت کا خوف ہے ہر شخص کی آنکھوں میں نہاں
فکر ہے سب کو یہی، جائے اماں پائے کدھر

زندگی نرغۂ آفت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم عبث آئے یہاں پیار کی امید لئے

لوٹ جاؤ کہ ہوائیں ہیں بہت تند یہاں
بھول جاؤ کہ کبھی پہلے یہاں آئے تھے تم
اب مرے شہر میں تم جیسا کوئی شخص نہیں
حسنِ کردار تو اوراق میں ماضی کے ہے گم

اب یہاں شومیٔ قسمت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم عبث آئے یہاں پیار کی امید لئے

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com